بہن کا بہن کے گھر رات گذارنا

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری بیوی اکثر اپنی بہن کو ملنے دوسرے شہر میں اس کے گھر جاتی ہے اور کبھی وہاں رات بھی رہتی ہے۔ میں یہ تو جانتا ہوں کہ اس کی بہن کا شوہر میری بیوی کے لیے غیر محرم ہے۔ مگر وہ اپنے بہنوئی کے ساتھ تنہا نہیں ہوتی۔ میری بیوی کے وہاں رہنے میں کوئی شرعی پکڑ تو نہیں؟

سائل: عمار فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھابِ اللھم ھدایۃ الحَق والصواب

اگر آپ کی بیوی شرعی تقاضوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اپنے بہنوئی سے پردہ کرتی ہے تو اسے اپنی بہن کے گھر رات گذارنے میں کوئی حرج نہیں۔ مگر فی زمانہ بچنے میں ہی عافیت ہے، خصوصی طور پر انگلینڈ جیسے ملک میں کیونکہ یہاں گھر چھوٹے ہوتے ہیں جس کی وجہ شرعی پردہ کرنا مشکل امر ہے۔

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Question: What do the noble ‘ulamā’ of the Mighty Sharī’ah say in this matter that my wife often goes to visit her sister at her house in another town and sometimes she spends the night there aswell. I am aware that the sister’s husband is not a mahram for my wife, however she is not alone with him there. Is there any blame in this according to the Sharī’ah?

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھابِ اللھم ھدایۃ الحَق و الصواب

اگر آپ کی بیوی شرعی تقاضوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اپنے بہنوئی سے پردہ کرتی ہے تو اسے اپنی بہن کے گھر رات گذارنے میں کوئی حرج نہیں۔ مگر فی زمانہ بچنے میں ہی عافیت ہے، خصوصی طور پر انگلینڈ جیسے ملک میں کیونکہ یہاں گھر چھوٹے ہوتے ہیں جس کی وجہ شرعی پردہ کرنا مشکل امر ہے۔

Answer:

If your wife veils herself from her sister’s husband taking into consideration all the requirements of the Sharī’ah then there is no harm in her spending the night at her sister’s home.

However in our time safety is in avoiding such a scenario, in particular in a country like England where houses are small which makes veiling in accordance with the Sharī’ah a difficult matter to fulfill.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری